’’ 38 سالہ دوستی ’’ضیابیطس‘‘ کا شکار‘‘

تحریر:۔منیر احمد بلوچ

سندھ کے سابق وزیر داخلہ اور صدر آصف علی زرداری کے انتہائی با اعتماد دوست ذوالفقار مرزا کی الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے خلاف لگاتار کی جانے والی دھواں دار پریس کانفرنسوں، سنگین الزامات پر مبنی بیانات اور قتل و غارت کی دھمکیوں سے بھرپور جلسوں کے بعد یک لخت مرزا نے اپنی توپوں کا رخ سندھ کی پیپلز پارٹی کے سرکردہ رہنماؤں کی طرف کر دیا ہے آج کہا جا سکتا ہے کہ ذوالفقار مرزا اب آصف زرداری کیلئے ایک بہت بڑا خطرہ بن کر سامنے آ چکا ہے....کیا یہ سب اچانک ہوا؟ اگر اچانک نہیں ہوا تو پھر کس کے کہنے پر ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے آصف علی زرداری سے مکمل علیحدگی کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی اڑتیس سالہ دوستی کو خیر باد کہا؟۔ایم کیو ایم کی مخالفت تو فقط اس ڈرامے کا ایک اضافی ایکٹ ہے تاکہ پاکستان بھر کے میڈیا کو اپنی طرف متوجہ کیا جائے جس کیلئے ملک کی پس پردہ طاقتور قوتوں نے پہلے سے انتظام کر رکھا تھا نہ جانے یہ بات اب تک اس ملک کے کروڑوں عوام کی سمجھ میں کیوں نہیں آ رہی کہ وہ کون سے پس پردہ ہدایت کار ہیں جنہوں نے ذوالفقار مرزا کو آصف علی زرداری کو بلا واسطہ نشانہ بنانے کیلئے ان کے انتہائی قریبی اور آج کی سیاست میں مرکزی سطح پر ان کے سب سے زیادہ وفادار ساتھیوں رحمان ملک اور بابر اعوان اور سندھ میں وسان، پیر مظہر، آغا سراج درانی کو گالیاں دینے کی ترغیب دی؟۔تھوڑی بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا بھی یہی کہے گا کہ یہ گالیاں مرزا صاحب نے رحمان ملک، بابر اعوان یا وسان اور سراج درانی کو نہیں بلکہ براہ راست آصف علی زرداری کو دی ہیں آخر مرزا صاحب نے یہ سب کیوں کیا؟ کس کے کہنے پر کیا؟...باخبر لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس نئے کھیل میں سپیکر قومی اسمبلی میڈم فہمیدہ مرزا کا کردار سب سے اہم ہے اور ہوگا۔۔۔اور اس کیلئے کسی مناسب وقت کا انتظار انہیں مصلحت سے خاموشی سے کام کرتا ہوا دیکھ رہا ہے...اب اس میں کوئی شک نہیں کہ فہمیدہ مرزا ایک ہڈی کی صورت میں زرداری صاحب کے گلے میں اٹکی ہوئی ہیں کیونکہ زرداری صاحب کی طرف سے قومی اسمبلی میں کسی بھی قسم کی عدم اعتماد کیلئے اس وقت فضا ساز گار نہیں ہے میری اطلاعات کے مطابق ذوالفقار مرزا کا اندرون خانہ نواز شریف سے اتحاد ہو چکا ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے میں نے سات نومبر کے کالم میں لکھا تھا کہ جنرل ضیاالحق کے فرزند اعجاز الحق کی نواز لیگ میں شمولیت کی اجازت دکھائی نہیں دیتی کیونکہ اس سے سندھ میں مرزا صاحب کا پیپلز پارٹی کو توڑنے کا منصوبہ ناکام ہو جائے گا نواز شریف کے دست راست لارڈ نذیر کی لندن میں مہمانداری اس بات کا واضح ثبوت ہے لندن کے ہوٹل میں نواز شریف کے دنیا میں سب سے زیادہ با اعتماد دوست دل محمد روڈ کے سجاد شاہ کی ذوالفقار مرزا سے ملاقات کے بعد اب مزید کسی ثبوت کی ضرورت نہیں رہی۔ذوالفقار مرزا کی ٹی وی چینلز پر کی جانے والی ہر گفتگو میں زرداری صاحب کیلئے ایک بلا واسطہ چیلنج اور کھلی دھمکی دیکھنے والی ہر آنکھ کو نظر آ رہی ہے جو یقیناً زرداری صاحب جیسے جہاندیدہ کی نظروں سے بھی اوجھل نہیں ہو گی دیکھا جائے تو اب تک پیپلز پارٹی میں سے کسی نے آصف زرداری کو اس طرح نہیں للکارا جس باڈی لینگویج سے ان کے 38 سالہ جگری یار ذوالفقار مرزا نے انہیں للکارا ہے اس سے یہ کہاوت سچ بن کر سامنے آ گئی ہے کہ سب سے خطرناک دشمن جگری یار ہوتا ہے۔

سوال وہی ہے کہ مرزا یک دم آصف زرداری کیلئے پورس کا ہاتھی کیوں اور کس کے کہنے پر بنا؟ اس بارے کہا جاتا ہے کہ چند ماہ پیشتر جب مرزا صاحب رحمان ملک کے ہمراہ نائن زیرو یاترا کے کچھ عرصہ بعد ایک بار پھر ایم کیو ایم کے دباؤ کی وجہ سے جبری رخصت پر امریکہ پہنچے تو وہ اپنے پرانے دوست سے سخت ناراض ہو چکے تھے ان کا کہنا تھا کہ میرا 38 سالہ پرانا دوست اپنے اقتدار کی مضبوطی کو میری دوستی پر ترجیح دے رہا ہے مرزا کے یہ نوحے جب ’’باخبر کانوں‘‘ تک پہنچے تو انہیں یک دم مرزا صاحب پر پیار آنا شروع ہو گیا ان کی محفلوں پر نظر رکھی جانے لگی....اور جب انہیں پختہ یقین ہو گیا کہ مرزا نے اپنی بے عزتی اور سندھ میں واقع ’’تین بے نامی شوگر ملوں کا بلا شرکت غیرے مالک بننے کا پکا فیصلہ کر لیا ہے تو گرم لوہے پر چوٹ مارنے کا فیصلہ کرتے ہوئے مرزا صاحب نے سب سے پہلے ان ملوں سے زرداری کے آدمیوں کو نکال کر اپنے خاص آدمی بٹھا دیئے اور پھر حسب ہدایت ایم کیو ایم اور اس کے قائد کو استعمال کرتے ہوئے سندھ کی سیاست میں ہلچل مچا دی ذوالفقار مرزا کو تیار کرنے والوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ آصف علی زرداری کی گرفت سے پیپلز پارٹی اور پیپلز پارٹی کی گرفت سے سندھ کارڈ چھین لیا جائے....شروع میں تو سنی تحریک اور اے این پی ایم کیو ایم کی مخالفت میں مرزا سے کندھا کندھا ملائے کھڑی تھی لیکن جونہی انہیں احساس ہوا کہ اصل معاملہ ایم کیو ایم کا نہیں بلکہ زرداری صاحب کا ہے تو وہ پیچھے ہٹ گئے یہی وجہ ہے کہ نشاندہی پر اسفندیار ولی خان نے سندھ اے این پی سے قادر خان گروپ کو نکالا دیا ہے اور گزشتہ دنوں سنی تحریک کے قائد ثروت قادری کی بلاول کا ہاؤس میں صدر زرداری سے اس معاملہ میں ایک تفصیلی ملاقات بھی ہو چکی ہے۔سندھ میں اب ذوالفقار مرزا کا براہ راست مقابلہ زرداری صاحب سے شروع ہو چکا ہے اور اس نے ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے زرداری صاحب کی بہن فریال تالپور کو اشارتاً نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔۔۔اگر کوئی سمجھتا ہے کہ مرزا اپنی بیگم کی رضامندی کے بغیر یہ سب کچھ کر رہا ہے تو ان کی اطلاع کیلئے اس ابتدائی ملاقات کا حال سناتا ہوں جب اس کے نئے دوستوں نے امریکہ میں اس سے کہا ’اگر’’ بیگم صاحبہ‘‘ وزیر اعظم بن جائیں اور

آپ سندھ کے وزیراعلیٰ تو کیسا رہے گا؟۔ یہ سنتے ہی مرزا صاحب کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اورانہیں سوچنے کا موقع دیئے بغیر کہا گیا کہ اگر پیپلز پارٹی کی قیادت آپ کے ہاتھ میں آ جائے تو پھر؟۔مرزا جو پہلے ہی منہ کھولے بیٹھے تھے یہ فقرہ سنتے ہی چکرا کر رہ گیا اور بے یقینی سے اپنے میز بان کی طرف دیکھنے لگا انتہائی سنجیدہ میز بان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ہلکے سے دباتے ہوئے کہا'' مرزا تم سوچ رہے ہو گے کہ 38 سالہ پرانے دوست کی موجودگی میں یہ کس طرح ممکن ہوسکتا ہے؟۔تو سنو تمہارا دوست چند ماہ بعد سیاست سے غائب ہو نے والا ہے ...اوراب یقیناً تم یہ بھی سوچ رہے ہو گے کہ تمہارے دوست کے بعد بلاول سامنے آئے گا؟ ہم تمہیں یہ یقین دلائے دیتے ہیں کہ بلاول تمہارے رستے میں نہیں آئے گا کیونکہ وہ پاکستان کی سیاست میں کودنے سے گریز کر رہا ہے کیونکہ وہ اپنی ماں، نانا اور اپنے دونوں ماموؤں کے انجام سے خوف زدہ ہو کر پاکستان کی سیاست سے دور بھاگنا چاہتا ہے اسے پتہ ہے کہ اس کی ماں اس کیلئے اس قدر دولت چھوڑ گئی ہے جس سے وہ اپنی پوری زندگی شاہانہ طریقوں سے گذار سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے لندن میں اپنے باپ کی طرف سے اس کی سیاست میں رونمائی کیلئے خصوصی طور پر سجائی جانے والی تقریب میں شرکت نہیں کی۔ ذوالفقار مرزا یہ سنتے ہی یک دم چونکا اور ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بار بار مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا میز بان مرزا کی اس حالت سے کچھ دیر لطف اندوز ہوتا رہا چند لمحوں بعد مرزا نے بے یقینی سے اپنے میز بان کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے آہستہ سے پوچھا سر جی جلدی سے بتائیں کہ مجھے کرنا کیا ہو گا؟۔سب سے پہلے تم اپنے اس دشمن کو نشانہ بناؤ گے جس کی وجہ سے تم سے وزارت داخلہ چھینی گئی ہے ہماری مراد ایم کیو ایم اور الطاف حسین سے ہے اس کیلئے ہم آپ کو مواد اور مواقع فراہم کرائیں گے تمہارا پہلا اور کھلا نشانہ ایم کیو ایم اور دبا دبا نشانہ تمہارا دوست زرداری ہو گا لیکن اپنے دوست پر تمہارا پہلا حملہ براہ راست نہیں بلکہ اس طرح سے ہو گا کہ تم اپنے دوست کی بجائے اس کے انتہائی با اعتماد ساتھیوں بابر اعوان اور رحمان ملک کو بدنام کرو گے ان پر ہمارے دیئے گئے الزامات لگاؤ گے جن کی تفصیل تمہیں فراہم کی جائے گی جب تم اندرون سندھ جاؤ گے تو ان دونوں پر محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل میں ملوث ہونے کا ذکر کرو گے اس سے سندھ میں شہید رانی کے حوالے سے زرداری بھی شک کی زد میں آ جائے گا....لیکن آغاز تم نے ایم کیو ایم پر برستے ہوئے کرنا ہے اور اس کیلئے تمہارا لہجہ کسی صورت بھی نرم نہیں ہونا چاہئے ہم چاہتے ہیں کہ سندھی بولنے والے لوگوں کو ایم کیو ایم کے مقابل لایا جائے تمہارا کام ایم کیو ایم کو ختم کرنا ہے...لیاری گینگ اور حقیقی کی تمام طاقت کے علاوہ اے این پی کے قادر خان پٹھان تمہارے ساتھ ہوں گے مرزا صاحب نے مقابل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا سر جی آپ سے بہتر کون جانتا ہے کہ ایم کیو ایم کو آسانی سے ختم نہیں کیا جا سکتا....آپ نے ابھی مجھے الطاف حسین کا برطانوی وزیر اعظم کو لکھا ہوا جو خط دیا ہے اسے شائد آپ نے بھی غور سے نہیں دیکھا اس کے A TO D پیرا کی ٹائپنگ فارمیٹ اور ہے اور E پیرا جس میں آئی ایس آئی کا ذکر ہے اس کا فارمیٹ بالکل ہی مختلف ہے....میز بان نے زبردست قہقہہ لگاتے ہوئے کہا مرزا تم بہت ہی بھولے ہو تم دیکھو گے کہ تمہارے سوا کسی اور کا دھیان اس طرف نہیں جائے گا اور دیکھو اپنا پہلا وار کرنے کے بعد تم چند ہفتوں کیلئے باہر آرام کرو گے اس دوران ہم میڈیا میں میدان گرم رکھیں گے ......مرزا نے بے یقینی سے سر ہلاتے ہوئے کہا سر جی میں پھر کہتا ہوں کہ ایم کیو ایم کو ختم کرنا آسان کام نہیں ہے جس پر میز بان کی طرف سے مرزا کا ہاتھ مضبوطی سے دباتے ہوئے کہا گیا..تمہارا کام صرف حملہ کرنا ہے اسلام آباد کا سیٹ اپ ختم ہوتے ہی سندھ میں گورنر راج نافذ کر دیا جائے گا اور پھر تمہاری مدد اور اشارے سے پولیس اور رینجرز باقی کام خود کر لے گی...اب یہ تو آنے والا وقت ہی بتا سکتا ہے کہ ایم کیو ایم اس سازش کا کس طرح مقابلہ کرے گی اور ذوالفقار علی بھٹو کی پیپلز پارٹی بے نظیر بھٹو کی اولاد کے پاس رہے گی یا جنرل ضیاالحق کے وارثوں کی مدد سے ذوالفقار مرزا کو اس پر قابض کرایا جائے گا۔۔۔!

munirahmedbaloch@hotmail.com